4771CH05

5 جگنو

جگنو کی روشنی ہے کاشانۂ چمن میں!
یا شمع جل رہی ہے پھولوں کی انجمن میں

آیا ہے آسماں سے اُڑ کر کوئی ستارہ
یا جان پڑ گئی ہے مہتاب کی کرن میں

یا شب کی سلطنت میں دن کا سفیر آیا
غربت میں آ کے چمکا، گمنام تھا وطن میں

تُکمہ کوئی گرا ہے مہتاب کی قبا کا
ذرہ ہے یا نمایاں سورج کے پیرہن میں

حسنِ قدیم کی یہ پوشیدہ اک جھلک تھی
لے آئی جس کو قدرت خلوت سے انجمن میں

چھوٹے سے چاند میں ہے ظلمت بھی، روشنی بھی
نکلا کبھی گہن سے، آیا کبھی گہن میں!

پروانہ اک پتنگا، جگنو بھی اک پتنگا
وہ روشنی کا طالب، یہ روشنی سراپا

© NCERT not to be republished

ہر چیز کو جہاں میں قدرت نے دلبری دی   پروانے کو تپش دی، جگنو کو روشنی دی
رنگیں نوا بنایا مرغانِ بے زباں کو   گل کو زبان دے کر تعلیمِ خامشی دی
نظارۂ شفق کی خوبی زوال میں تھی   چمکا کے اس پری کو تھوڑی سی زندگی دی
رنگیں کیا سحر کو، بانکی دلہن کی صورت   پہنا کے لال جوڑا شبنم کی آرسی دی
سایہ دیا شجر کو، پرواز دی ہوا کو   پانی کو دی روانی، موجوں کو بے کلی دی

یہ امتیاز لیکن اک بات ہے ہماری
جگنو کا دن وہی ہے جو رات ہے ہماری

— محمد اقبال

© NCERT not to be republished

لفظ و معنی

کاشانہ	:	گھر
مہتاب	:	چاند
سفیر	:	پیغام لے جانے والا، غیر ملک میں اپنے ملک کی نمائندگی کرنے والا
غربت	:	وطن سے دوری، پردیس
تُکمہ	:	گھُنڈی، بٹن
قبا	:	ڈھیلا لمبا لباس جو کپڑوں کے اوپر پہنا جاتا ہے
پیرہن	:	لباس، پوشاک
خلوت	:	تنہائی
ظلمت	:	اندھیرا، تاریکی
گہن	:	گرہن، سایہ
دلبری	:	دل لبھانے والا
رنگیں نوا	:	خوش آواز، اچھی آواز
آرسی	:	وہ انگوٹھی جس میں آئینہ جڑا ہوتا ہے، آئینہ

غور کیجیے

- اس نظم میں جگنو کی مثال سے قدرت کی بنائی ہر شے کی قدر و قیمت واضح کی گئی ہے۔ جگنو کو خود کار روشنی اور کشش کی علامت بھی تسلیم کیا جاتا ہے۔
- جگنو رات میں چمکنے والا ایک کیڑا ہے۔ اس کے جسم کے نچلے حصے میں دو کیمیائی مادّے لوسیفرین (Luciferin) اور لوسیفریز (Luciferase) ہوتے ہیں۔ لوسیفرین ہوا سے آکسیجن ملتے ہی چمک اٹھتا ہے۔ جگنو جب سانس لیتا ہے تو سانس کی نلی کے ذریعے ہوا اس کیمیائی مادّے کو چھوتی ہے اور یہ مادہ جل اٹھتا ہے اور روشنی پیدا ہوتی ہے۔ یہ منظر بڑا دل کش ہوتا ہے۔

© NCERT not to be republished

سوچیے اور بتائیے

i. ’شب کی سلطنت میں دن کا سفیر‘ کس کو کہا گیا ہے اور کیوں؟

ii. روشنی کا طالب اور روشنی کا سراپا کون ہے؟

iii. یا شمع جل رہی ہے پھولوں کی انجمن میں

اس مصرع کا مفہوم اپنے الفاظ میں لکھیے۔

iv. جگنو کو چھوٹا سا چاند کیوں کہا گیا ہے؟

خالی جگہوں کو صحیح لفظ سے پُر کیجیے اور مصرعے مکمل کیجیے:

i. ٹکمہ کوئی گرا ہے ______________ کی قبا کا	(مہتاب/آفتاب)
ii. لے آئی جس کو __________ خلوت سے انجمن میں	(فطرت/قدرت)
iii. پروانہ اک پتنگا، __________ بھی اک پتنگا	(جگنو/مکھی)
iv. یا شب کی __________ میں دن کا سفیر آیا	(حکومت/سلطنت)

کالم ’الف‘ میں عبارت اور کالم ’ب‘ میں اشعار دیے گئے ہیں۔ کالم ’الف‘ کی عبارت کو اس سے متعلق کالم ’ب‘ کے شعر سے جوڑ ملائیے:

(الف)	(ب)
i. انسان اور جگنو میں فرق یہی ہے کہ ہماری جو رات ہے وہ اس کا دن ہے۔	1. آیا ہے آسماں سے اڑ کر کوئی ستارہ یا جان پڑ گئی ہے مہتاب کی کرن میں
ii. آسمان سے اُڑ کر کوئی ستارہ آیا ہے یا مہتاب کی کرن میں جان پڑ گئی ہے۔	2. حسنِ قدیم کی یہ پوشیدہ اک جھلک تھی لے آئی جس کو قدرت خلوت سے انجمن میں
iii. پروانہ دور کی کوئی چھپی حسین چیز تھی جسے فطرت تنہائی سے محفل میں لے آئی۔	3. یہ امتیاز لیکن اک بات ہے ہماری جگنو کا دن وہی ہے جو رات ہے ہماری

© NCERT not to be republished

پڑھیے، سمجھیے اور لکھیے

مصرعوں کو غور سے پڑھیے:

i. غربت میں آکے چمکا، گمنام تھا وطن میں

ii. لے آئی جس کو قدرت خلوت سے انجمن میں

دونوں مصرعوں میں 'غربت' اور 'وطن'، 'خلوت' اور 'انجمن' الفاظ استعمال ہوئے ہیں۔ یہ الفاظ ایک دوسرے کی ضد ہیں۔ نظم سے ایسے دیگر الفاظ ڈھونڈ کر لکھیے اور ان کے متضاد بھی معلوم کیجیے:

	لفظ	متضاد
i.	________	________
ii.	________	________
iii.	________	________
iv.	________	________
v.	________	________
vi.	________	________
vii.	________	________

نیچے لکھے الفاظ پر غور کیجیے:

حسنِ قدیم　　تعلیمِ خامشی　　کاشانۂ چمن　　نظارۂ شفق

ان لفظوں میں علامتِ اضافت کا استعمال کیا گیا ہے جس میں 'کا'، 'کی' اور 'کے' کا مفہوم شامل ہوتا ہے۔ دیے گئے الفاظ کو اضافت کے ساتھ لکھیے:

مثال: جان کا دشمن　　دشمنِ جاں

دولت کی خواہش　　________

صبح کا نغمہ　　________

© NCERT not to be republished

حکمت کی کتاب ______________

سر کا درد ______________

سمندر کی سطح ______________

* نیچے دیے گئے شعر کو غور سے پڑھیے:

سایہ دیا شجر کو، پرواز دی ہوا کو
پانی کو دی روانی، موجوں کو بے کلی دی

اس شعر میں 'سایہ' کو 'شجر'، 'ہوا' کو 'پرواز'، 'پانی' کو 'روانی' اور 'موجوں' کو 'بے کلی' سے منسوب کیا گیا ہے۔ نیچے لکھے الفاظ کو ان الفاظ سے ملایئے جو اُن سے مناسبت رکھتے ہیں:

i. پہاڑوں سے	گہرائی
ii. آسمان سے	روانی
iii. سمندر سے	چمک
iv. تاروں سے	بلندی
v. دریا سے	وسعت

تلاش کیجیے

- دوستوں کے ساتھ گفتگو کیجیے اور معلوم کیجیے کہ جگنوؤں کی کتنی قسمیں پائی جاتی ہیں اور کن ممالک میں جگنو زیادہ پائے جاتے ہیں؟ بڑی جسامت کے جگنو کہاں ہوتے ہیں اور وہاں لوگ انھیں کس مقصد کے لیے استعمال کرتے ہیں؟ آپ اساتذہ اور والدین سے بھی مدد لے سکتے ہیں۔

© NCERT not to be republished

پہیلیوں کے بارے میں آپ جانتے ہیں۔ نیچے دی گئی پہیلیوں کو پڑھیے۔ دونوں کا جواب ’جگنو‘ ہے۔ اپنے ساتھیوں کے ساتھ مل کر ایسی پہیلیاں تلاش کر کے لکھیے جن کا حل کسی پرندے یا جانور کا نام ہو۔

1. بِنا بجلی کے جلتا بجھتا ہے خود ہی
سرِ شام رہ پر نکلتا ہے خود ہی
کسی قسم کا سیل لگتا نہیں ہے
خدا کی ہے قدرت چمکتا ہے خود ہی

2. ایک سے ایک پنچھی آوے
ٹک دیکھے اور چھُپ چھُپ جاوے
سمجھ کے کہنا قسم ہے تم پر
آگ بنا اُجیالا دُم پر

تخلیقی اظہار

- نظم میں جگنو کی جو خصوصیات بیان کی گئی ہیں انھیں اپنے الفاظ میں لکھیے۔

عملی کام

- نظم میں لفظ ’گہن‘ استعمال ہوا ہے۔ گہن چاند اور سورج دونوں میں لگتا ہے۔ کیا آپ کو معلوم ہے کہ سورج گہن کیوں لگتا ہے؟ جب کبھی چاند گردش کرتے ہوئے زمین اور سورج کے درمیان آجاتا ہے، یعنی تینوں ایک سیدھ میں آجاتے ہیں۔ اُس وقت سورج کی کرنیں کچھ وقت تک زمین پر نہیں پہنچ پاتی ہیں اور اس طرح اچانک دن میں اندھیرا چھا جاتا ہے۔ پھر آہستہ آہستہ جیسے چاند ہٹتا ہے، ہمیں سورج نظر آنے لگتا ہے۔ آپ چاند گہن کے بارے میں معلومات حاصل کیجیے اور اپنے ہم جماعت ساتھیوں سے اس کے بارے میں گفتگو کیجیے۔
- جگنو کو انگریزی میں فائر فلائی کہتے ہیں۔ ملیالم زبان میں مِنّا مِنّی، کنڑ میں مِنچُہُلو کہتے ہیں مختلف زبانوں میں اس کے نام معلوم کر کے چارٹ بنائیے۔
- اپنے ہم جماعت طلبا کے ساتھ گفتگو کیجیے اور معلوم کیجیے کہ کیوں جگنوؤں کی تعداد روز بروز کم ہوتی جارہی ہے۔

© NCERT not to be republished